Roll No...

Total No. of Questions : **13**] [*Total No. of Printed Pages* : **8**

AP–480

M.A. (Final) Examination, 2021

URDU

Paper–V

(Qasida and Marsiya)

Time : 1½ Hours] [*Maximum Marks : **100***

SECTION–A

Answer all ten questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 2 × 10 = 20)**

(حصہ-الف)

سبھی 10 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer any five questions out of eight (Answer limit 200 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 8 × 5 = 40)**

(حصہ-ب)

8 میں سے کن ہی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any two questions out of four (Answer limit 500 words). Each question carries 20 marks. **(Marks : 20 × 2 = 40)**

(حصہ-ج)

4 میں سے کن ہی 2 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 20 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں لکھئے۔

(i) مرزا سلامت علی دبیرؔ کے دو معاصر مرثیہ گو شعراء کے نام مع تخلص تحریر کیجئے۔

(ii) جدید و قدیم مرثیہ کے دو فرق بیان کیجئے۔

(iii) قصیدہ کے لغوی معنی اور اس کی تعریف بیان کیجئے۔

(iv) گریز کس صنف کا جزو ہے؟

(v) شیخ ابراہیم ذوقؔ دہلی کے کس شاعر سے اپنا کلام پر اصلاح لیتے تھے؟

(vi) میر انیسؔ کا نام اور سن پیدائش تحریر کیجئے۔

(vii) مرزا محمد رفیع سوداؔ کا کون سا قصیدہ آپ کے نصاب میں شامل ہے؟ مطلع تحریر کیجئے۔

(viii) جوشؔ ملیح آبادی کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھئے۔

(ix) محسنؔ کاکوروی کے نعتیہ قصیدہ کا مطلع تحریر کیجئے۔

(x) مرثیہ کے اجزائے ترکیبی بتائیے۔

SECTION–B

(حصہ-ب)

ہدایت: اس حصہ سے پانچ سوالات کے جواب مطلوب ہیں۔ جواب 200 الفاظ سے زائد نہ ہو۔

2 ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

کبھی ڈوبی، کبھی اچھلی مہِ نو کی کشتی
بحرِ اخضر میں، تلاطم سے پڑی ہے ہل چل
قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی
لالہ باغ سے ہندوئے فلک، کھیم کُسل
شب دیجور اندھیرے میں ہے، ظلمت کے نہاں
لیلیٰ، محمل میں ہے ڈالے ہوئے منھ پر آنچل
شاہد کفر ہے مکھڑے سے اٹھائے گھونگھٹ
چشمِ کافر میں، لگائے ہوئے کافر کاجل

(ب)

ترا سمند ہے وہ تیز رو، کہ وقت خرام
نظر ہو، دیدۂ زرقار کی بھی، نہ اس کا نظیر
کہ سیر گاہ دو عالم، تو راہ یک روزہ
اور اس کا شرق سے تا غرب عرصہ گاہ مسیر
ترے جو فیل کی تعریف، خسروا لکّھوں
کروں، حکایت شیریں و کوہ کن ، تحریر
کہ فیل کہ، کجک تیشہ، فیل ہاں فرہاد
وہ دونوں دانت، صفا ایک ایک جوئے شیر

3 ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

شوخیِ عرض مطالب میں ہے گستاخ بہت

ہے ترے حوصلہ فضل پر، از بسکہ یقیں
دے دعا کو مری، وہ مرتبہ حسنِ قبول
کہ اجابت کہے ہر حرف پہ، سو بار 'آمیں
غم شبیر سے ہو سینہ یہاں تک لبریز
کہ رہیں خونِ جگر سے مری آنکھیں رنگیں
طبع کو الفت دلدل میں یہ سرگرمیِ شوق
کہ جہاں تک چلے اس سے قدم اور مجھ سے جبیں

(ب)

جس سال لکھے وصف یہ ہم شکل نبی کے
بارہ سو انچاس تھے ہجری نبوی کے
آگے تو یہ انداز سنے تھے نہ کسی کے
اب سب یہ مقلد ہوئے اس طرز نوی کے

دس میں کہوں سو میں کہوں یہ درد ہے میرا

جو جو کہے اس طرز میں شاگرد ہے میرا

4 ذیل کے بندوں میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔

جس وقت کیا مہر نے زرّیں طبقِ صبح

طفلانِ کواکب ہوئے محوِ سبقِ صبح

تھا خط شعاعی سے طلائیء ورقِ صبح

جوں جدول شنجرفِ بہارِ شفقِ صبح

نورِ نظر عالمِ ارباب تھا خورشید

مہرِ خطِ معزولی مہتاب تھا خورشید

(یا)

ظلمت جہاں جہاں تھی، وہاں نور ہو گیا

پھر مشک شب، جہان سے کافور ہو گیا

گویا کہ زنگ آئینے سے دور ہو گیا
باطل، رسالہ شب دیجور ہو گیا
کیا پختہ روشنائی تھی، قدرت کے خامے میں
مضموں تھا آفتاب کا، ذروں کے نامے میں

5 اردو میں قصیدہ نگاری کا آغاز وارتقا کا بیان کیجئے۔

6 میر انیسؔ کی مرثیہ نگاری کے فن پر تبصرہ کیجئے۔

7 مرزا محمد رفیع سوداؔ کی قصیدہ نگاری کے امتیازات بیان کیجئے۔

8 قصیدہ کے فن کی روشنی میں محسنؔ کاکوروی کی قصیدہ نگاری کا جائزہ پیش کیجئے۔

9 اودھ میں مرثیہ نگاری کے فروغ کا جائزہ پیش کیجئے۔

SECTION–C

(حصہ-ج)

ہدایت: اس حصہ سے دو سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔ جواب 500 الفاظ سے زائد نہ ہو۔

10 جدید مرثیہ کی تاریخ میں جوشؔ ملیح آبادی کے اجتہادات کا تنقیدی تجزیہ کیجئے۔

11 مرزا دبیرؔ کی مرثیہ گوئی کے امتیازی خصائص بیان کرتے ہوئے ان کے کلام سے مثالیں پیش کیجئے۔

12 دہلی میں اردو مرثیہ نے جو ارتقائی منازل طے کئے ہیں اس پر سیر حاصل تبصرہ کیجئے۔

13 مرزا غالبؔ کی قصیدہ نگاری کا فنی جائزہ پیش کیجئے۔